روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۶۳۴
فون: ۴۹ا۱
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۰۰ ہفتہ ۔۳۔ ربیع الثانی ۔۱۴۱۵ھ '۱۰۔تبوک ۱۳۷۳ھش' ۱۰۔ ستمبر ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو

سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں۔ نہایت بد بخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی پرواہ نہیں ہوتی (۔) ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا اس کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشاداتِ قائد اعظم

۱۔ ۱۱۔ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا۔

"آج تم آزاد ہو۔ اس مملکت پاکستان میں تم اپنے مندروں میں آزادانہ جاسکتے ہو اور مساجد اور دوسری عبادت گاہوں میں بھی جانے میں آزاد ہو۔ تمہارا مذہب۔ تمہاری ذات تمہارا عقیدہ کچھ بھی ہو کاروبار مملکت سے اس کا کچھ تعلق نہیں...... ہر شہری کی حیثیت مساوی ہے اور تمام شہری ایک قوم کے افراد ہیں۔ میرے نزدیک اب ہمیں اسی نصب العین کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ پھر تم دیکھو گے کہ کچھ زمانہ گزرنے کے بعد نہ ہندو ہندو رہیں گے اور نہ مسلمان مسلمان رہیں گے...... مذہبی معنوں میں نہیں کیونکہ وہ تو ہر فرد کا ذاتی عقیدہ ہے بلکہ سیاسی معنوں میں سب ایک مملکت کے شہری ہوں گے۔

(تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ ص ۲۱۶)

۲۔ پاکستان میں تمام فرقوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے گا۔ ان کا مذہب۔ مسلک اور ایمان و عقیدہ کچھ بھی ہو اس کی حفاظت کی جائے گی۔ انہیں ہر لحاظ سے پاکستان کا باشندہ سمجھا جائے گا اور کسی طرح بھی اکثریت کو ان پر تفوق حاصل نہیں ہو گا" (ماہنامہ "آج کل" دہلی شمارہ اگست ۱۹۴۷ء)

۳۔ ہم سب پاکستانی ہیں۔ ہم میں سے کوئی شخص بھی پنجابی۔ بلوچی سندھی یا بنگالی نہیں ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو پاکستانی کی حیثیت سے سوچنا محسوس کرنا اور عمل کرنا چاہئے اور صرف پاکستانی ہونے پر فخر کرنا چاہئے...... اب میں آپ سے کہتا ہوں کہ صوبائی تعصب کو بالکل چھوڑ دیجئے کیونکہ پاکستان کے رگ و پے میں جب تک یہ زہر رہے گا۔ آپ یقین کیجئے آپ کبھی بھی ایک طاقتور قوم نہیں بن سکتے اور وہ چیز حاصل نہیں کر سکتے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ حاصل کریں۔ اگر آپ اپنے آپ کو ایک قوم کے سانچے میں ڈھالنا چاہتے ہیں تو خدا کے لئے اس صوبائی تعصب کو چھوڑ دیجئے۔

(بابائے قوم نے فرمایا ص ۲۳ تا ۲۶)

۴۔ ۲۳۔ مئی ۱۹۴۴ء کو کشمیر کے مسلم و غیر مسلم صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا "مجھ سے ایک پریشان کن سوال پوچھا گیا ہے کہ مسلم لیگ کا ممبر کون بن سکتا ہے۔ یہ سوال خاص طور پر قادیانیوں کے سلسلہ میں پوچھا گیا میرا جواب یہ ہے کہ۔ جہاں تک آل انڈیا مسلم لیگ کے آئین کا تعلق ہے اس میں درج ہے کہ ہر مسلمان بلا تمیز فرقہ و عقیدہ مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ مسلم لیگ کے عقیدہ' پالیسی اور پروگرام کو تسلیم کرے۔ رکنیت کے فارم پر دستخط کرے اور ۲۔ آنے چندہ ادا کرے۔ میں جموں و کشمیر کے مسلمانوں سے اپیل کروں گا کہ وہ فرقہ وارانہ سوالات نہ اٹھائیں بلکہ ایک ہی پلیٹ فارم پر ایک ہی جھنڈے تلے جمع ہو جائیں اسی میں مسلمانوں کی بھلائی ہے۔ اس سے نہ صرف مسلمان مئوثر طریقے سے سیاسی۔ سماجی تعلیمی اور معاشرتی ترقی کر سکتے ہیں بلکہ دیگر اقوام بھی اور بحیثیت مجموعی ریاست کشمیر بھی۔ (اخبار اصلاح سرینگر کشمیر ۱۳۔ جون ۱۹۴۴ء)

۵۔ قائد اعظم نے ۲۱۔ مارچ ۱۹۴۸ء کو ڈھاکہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

"اگر آپ اپنے آپ کو ایک متحد قوم دیکھنا چاہتے ہیں تو خدارا صوبائیت یا صوبائی عصبیت سے چھٹکارا حاصل کریں۔ یہ ایک لعنت ہے اور اس طرح فرقہ واریت بھی...... میں ایک بار پھر آپ کو کہتا ہوں کہ پاکستان کے دشمنوں کے چنگل میں مت پھنسئے۔ بد قسمتی سے وہ آپ میں ہیں اور میں افسوس سے کہتا ہوں کہ وہ مسلمان ہیں جنہیں بیرونی طاقتیں مالی امداد دیتی ہیں...... ہم ایسے سبوتاژ کو مزید برداشت نہیں کریں گے۔ ہم پاکستان کے دشمنوں کو برداشت نہیں کریں...... اگر انہوں نے اپنی حرکات ختم نہ کیں تو حکومت سخت ترین اقدام کرے گی اور ان سے سختی سے نمٹے گی کیونکہ وہ زہر کی مانند ہیں۔"

۶۔ آپ نے مختلف اہم قومی تقریبات کے مواقع پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"اب جبکہ آپ نے اپنا دلی مقصد حاصل کر لیا ہے یعنی اب آپ کی اپنی حکومت ہے۔ اپنا ملک ہے جہاں آپ آزاد انسانوں کی طرح زندگی گذار سکتے ہیں تو آپ کی اپنی ذمہ داریاں بھی بدل جانی چاہئیں۔ اور آپ کا اپنا نقطہ نظر بھی سیاسی سماجی اور اقتصادی مسائل کے بارے میں یقیناً تبدیل ہو جانا چاہئے۔ یہ سب سے بڑی اسلامی مملکت ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آئی۔ یہ ہماری تاریخ کا بہت بڑا دن تھا لیکن اس دن صرف ایک ہی حکومت قائم نہیں ہوئی بلکہ ایک بڑی مملکت اور ایک بڑی قوم بھی پیدا ہوئی۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم ہیں اور دونوں مل کر ہی مکمل ہوئے ہیں۔

اب ہمیں جو چیز پیدا کرنی چاہئے وہ تعمیری جذبہ ہے وہ جھگڑالو طبیعت نہیں جو اس زمانے کے لئے ٹھیک تھی جب ہم آزادی کے لئے لڑ رہے تھے۔

ہم جس قدر جلد خود کو نئے تقاضوں کے مطابق ڈھال لیں اور جس قدر جلد ہمارے خیال کی نظریں افق کے پار لامحدود ترقی کے امکانات دیکھ سکیں جو ہماری قوم اور ملک کے لئے موجود ہیں اتنا ہی پاکستان کے حق میں اچھا ہو گا اور صرف اسی صورت میں ہمارے لئے ممکن ہو گا کہ ہم انسانی ترقی۔ سماجی انصاف۔ مساوات اور اخوت کے اصولوں کو عمل میں لا سکیں جن کی خاطر پاکستان وجود میں آیا تھا۔ اور ہم اپنی مملکت میں ایک مثالی سماجی نظام قائم کرنے کے لامحدود امکانات کو عملی جامہ پہنا سکیں گے۔

میں دوبارہ اس بات کو پر زور طریقہ پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان اسی خطرے کے باعث وجود میں آیا تھا کہ انسانی روح ایک ایسے سماجی نظام میں کچل کر رہ جائے گی جس کی

باقی صفحہ ۷ پر

نماز جنازہ حاضر و غائب

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ۱۱۔ اگست ۱۹۹۴ء کو قبل از نماز ظہر بیت الفضل لندن میں درج ذیل جنازہ حاضر و غائب پڑھائے

نماز جنازہ حاضر

(Abdul Owusu Achew(I) (غانین دوست = Clapham جماعت لندن سے تعلق رکھتے تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم چوہدری قطب دین صاحب احمد نگر (جھنگ)
مکرم غلام نبی صاحب شیخوپورہ
مکرم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب بزرگوال ضلع گجرات
مکرم خاوند نعیمہ جمیل صاحبہ آف سیالکوٹ جناح کالونی سیالکوٹ
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب منڈی بہاؤالدین

زمیندار اور صناع بھائیوں کی خصوصی توجہ کیلئے

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے فرمایا۔

"محنت سے کام کرنے اور اپنی آمد کو امکانی حد تک بڑھانے کی کوشش کرو اور یہ کوشش بجائے کسی دنیوی مقصد کو سامنے رکھنے کے اس نیت اور ارادے سے کرو کہ تا تم دین کی خدمت میں زیادہ حصہ لے سکو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً تمہاری زمینداری اور زیادہ آمد پیدا کرنے کی کوشش بھی ثواب کا موجب ہوگی۔ تمہیں چاہئے کہ پہلے اگر آٹھ ایکڑ میں کاشت کرتے ہو تو اب تحریک جدید میں حصہ لینے کی نیت اور ارادے سے نو ایکڑ زمین میں کاشت کرو۔ اور پھر اس ایک ایکڑ کے ذریعے جو زائد آمد ہو اسے تحریک جدید میں دے دو۔ اسی طرح ہمارے صناعوں کو چاہئے کہ وہ اپنی صنعت کو پہلے سے بہتر اور اچھا بنانے کی کوشش کریں"۔ (المصلح ۱۳۔ جنوری ۱۹۵۴ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۰- تبوک ۱۳۷۳ ہش ۱۰- ستمبر ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

○ تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔ چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزّہ ہوں اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردی خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔

○ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔ اور ابناء جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شئے ہے۔

○ اپنے اعمال کو صاف کرو اور خدا تعالیٰ کا ہمیشہ ذکر کرو اور غفلت نہ کرو۔ جس طرح بھاگنے والا شکار جب ذرا سست ہو جاوے تو شکاری کے قابو میں آجاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنے والا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔ توبہ کو ہمیشہ زندہ رکھو اور کبھی مردہ نہ ہونے دو کیونکہ جس عضو سے کام لیا جاتا ہے وہی کام دے سکتا ہے اور جس کو بیکار چھوڑ دیا جائے پھر وہ ہمیشہ کے واسطے ناکارہ ہو جاتا ہے اسی طرح توبہ کو بھی متحرک رکھو تاکہ وہ بیمار نہ ہو جاوے۔

○ تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کردے گی۔

○ دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں۔ اور دشوار گذار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کرلیتا ہے۔ کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کے جذب کرنے والی نالی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتا ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہو کر اپنے مقاصد کو پالیتا ہے ہاں نری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اول تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے اسباب سے کام لے۔ اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے اور خدا کو آزمانا ہے اور نرے اسباب پر گر رہنا ہے۔

رات دن کی بات کیا ہے، وقت رہتا ہے رواں
دن نکل جاتے ہیں تو پھر ہاتھ آسکتے نہیں
زندگی روزِ ازل سے ہے فنا کی گود میں
لاکھ ہم چاہیں کسی صورت بچا سکتے نہیں

ابو الاقبال

انسان

صبحدم مطلعِ عالم سے نکلتا اِنساں
مہرِ انور کی طرح شان سے چلتا اِنساں

لڑکھڑاتا ہوا گِر گِر کے سنبھلتا اِنساں
کبھی جادہ کبھی منزل کو بدلتا اِنساں

عمر بھر شمع کی مانند پگھلتا اِنساں
نارِ ظلم و ستم و جور میں جلتا اِنساں

کبھی مسجودِ ملائک کبھی مردودِ ازل
خیر اور شر کے نہاں خانوں میں پلتا اِنساں

تارکِ لذتِ دنیا کبھی باعزمِ صمیم
کبھی آغوشِ تمنّا میں مچلتا اِنساں

کبھی دہشت کا مرقع کبھی تصویرِ اجل
کبھی موہوم سی آہٹ سے دہلتا اِنساں

کبھی یہ سَرد ہے یخ بستہ چٹانوں کی طرح
کبھی لاوے کی طرح آگ اُگلتا اِنساں

کبھی راضی نہیں کونین کی دولت پاکر
کبھی مٹی کے کھلونوں سے بہلتا اِنساں

کبھی ناشکریٔ نعمت کی مجسم تصویر
گُلِ خوش رنگ کو پیروں سے مسلتا اِنساں

کہیں ڈاکہ، کہیں اغوا، کہیں قتلِ معصوم
کیسا پامال ہوا پھولتا پھلتا اِنساں

اس کی تصویر کَشی کس طرح ممکن ہو سلیم
لمحے لمحے میں نئے روپ بدلتا اِنساں

محمد سلیم شاہجہانپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۲۳

نیند لانے کی دوائیں' گلہڑ' ناک بند ہونے اور آنکھ کی دواؤں کا بیان

کولوفائیلم کا معجزانہ اثر اور صبح کے چکروں کی دوا کا ذکر

حضرت امام جماعت احمدیہ کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس مورخہ ۲۱- جون کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۲۱- جون حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری ساری نیک دعائیں آپ کے لئے ہیں) نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک ادویہ کا بیان فرمایا- حضرت صاحب ان ادویہ کا ذکر اپنے طویل تجربہ کے حوالے سے فرماتے ہیں-

نکس وامیکا NUx Vomica

رحم گرنے یا نیچے کی طرف بوجھ کے لئے نکس وامیکا اچھی دوا ہے- معدے کی خرابی سے دمہ بڑھتا ہے- دمہ ہوتا ہی معدے کی خرابی سے شروع ہے- دو طرح دمے کا آغاز میں نے عموماً" دیکھا ہے- ایک یہ کہ پہلے عام نزلہ ہوتا ہے اور وہ دمے میں تبدیل ہو جاتا ہے- ایک یہ کہ عموماً" عورتیں بد پرہیزی کرتی ہیں- اچار کھٹی چیزیں کھاتی ہیں- اور یہ عجیب بات ہے کہ دمے سے پہلے اس کا بعضوں کو دورہ پڑتا ہے- اندر سے کچھ ایسی خواہش اٹھتی ہے- اور جب معدہ ایسڈ ہو جائے تب دمہ اٹھتا ہے ایسڈ کے دمے میں نکس وامیکا بہت مفید ہے اور جو نزلاتی دمے ہوتے ہیں ان کا علاج یہ ہے کہ نزلے کے روک تھام کی دوائیں پہلے کھائی جائیں اور ان کو مستقل اپنی غذا کا حصہ بنائیں- اس میں
انفلوئنزینم Influenzinum 200
اور بے سیلی نم Bacillinum
ٹون اپ کرنے کے لئے ہفتے میں دو تین مرتبہ دستور کے طور پر کھائیں تو کوئی ہرج نہیں اس ے علاوہ نیٹرم میور ۲۰۰ کبھی کبھی اور ایلومینا بھی اس میں مفید ہے- نزلے کے خلاف اور دمے کے خلاف عمومی دفاعی طاقت کو بحال رکھنے کے لئے- اگر دمہ ہو ہی نہ تو ٹھیک ہے- اللہ کا فضل رہتا ہے- مگر اکثر دمہ نزلے کے آغاز سے ہوتا ہے- بعضوں کو ہوتا ہے سٹیٹس Status دمہ اس کا مطلب ہے کہ پھیپھڑے مستقل دمے کی حالت میں رہتے ہیں- کبھی تھوڑا سا کم ہو گیا- کبھی زیادہ ہو گیا- ان کا معاملہ ذرا مشکل ہے لیکن اس میں جو عام طور پر اٹیک کبھی کبھی ہوتے ہیں ان کی بات کر رہا تھا-

ہاتھوں اور بازوؤں کا سو جانا- اس میں نکس وامیکا موثر ہے- نکس وامیکا کی یہ خاص علامت ہے اوپر کے حصے' بازوؤں اور ہاتھوں کا سو جانا-

پنڈلیوں کے تشنج میں نکس وامیکا بہت اچھی ہے اور برائیونیا بھی بہت اچھی ہے- نکس وامیکا فوری طور پر دیئے سے بہت جلدی پنڈلی کا تشنج ٹھیک ہو جاتا ہے- اکثر اس تشنج کا تعلق بیلا ڈونا سے ہے- وہ تشنج جس کو گرمی سے اضافہ ہو اس میں یہ مفید ہے-

نکس وامیکا میں تضاد پایا جاتا ہے- بعض میں ٹھنڈا بعض میں گرم- کمر درد میں ٹھنڈ سے اضافہ ہوتا ہے- پیٹ درد وغیرہ کو گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے- ٹکور سے فائدے کی بجائے نقصان پہنچتا ہے- اس لئے اس میں مختلف قسم کی دوائیں شامل ہیں کبھی کوئی اثر دکھاتی ہے کبھی کوئی-

بیلا ڈونا اور کیوپرم کی وجہ سے گرمی کا مزاج ہے اور تشنج میں یہی دو ہیں جو اثر دکھا رہی ہوتی ہیں- پنڈلیوں میں چلنے سے تشنج پیدا ہو جائے تو اس کو بھی نکس وامیکا سے فائدہ پہنچتا ہے- اس پہلو سے برائیونیا بھی مفید ہے- برائیونیا میں عموماً" سردی سے بیماری لگتی ہیں لیکن اس کی بیماریوں میں اضافہ ہمیشہ گرمی سے ہوتا ہے- اگر سر درد شروع ہوئی ہے تو دھوپ میں نکلیں گے تو بڑھ جائے گی- ٹھنڈے کمرے سے گرم کمرے میں جائیں گے تو اضافہ ہو جائے گا- برائیونیا کا دمہ سردی لگنے سے ہی ہوتا ہے لیکن یہ سردی عموماً سردیوں سے گرمی کے موسم میں جانے سے لگتی ہے یعنی جس کو ٹھنڈا گرم ہونا کہتے ہیں پنجابی میں- مطلب یہ ہے کہ سردی سے اچانک گرمی جب آئے تو اس وقت برائیونیا زیادہ اثر دکھاتا ہے-

پنڈلیوں میں خصوصیت سے زیادہ اور تیز چلنے سے تشنج ہو ان کو برائیونیا بہترین فائدہ دیتی ہے- اور روزمرہ کا جو عام تشنج ہے اس میں نکس وامیکا زیادہ بہتر ہے-

نیند لانے کی مفید دوا- نکس وامیکا

نیند لانے میں تین طرح سے مفید ہے ایک یہ کہ جن لوگوں کو ڈرگز کی عادت ہو اور نیند کی گولیاں کھانے کی عادت ہو ان کو نکس وامیکا بہت فائدہ دیتی ہے- کیونکہ یہ ڈرگ کا انٹی ڈوٹ بھی ہے اور خود بھی مسکن ہے نیند آور ہے- اس لئے اکثر میں نکس سے ہی شروع کرتا ہوں- اگر پھر بھی نیند نہ آئے تو پھر دوسری دواؤں کی طرف توجہ دیتا ہوں- لیکن عموماً نکس سے ہی فائدہ ہوا اور باقی دوائیں چھوٹ گئیں- بعض دفعہ تو اتنا حیرت انگیز اثر ہوتا ہے- ایک دفعہ ایک باپ اپنے بیٹے کو لے کر آیا جس کو ڈرگز کی عادت پڑی ہوئی تھی اور چھڑا رہے تھے- نیند کی گولیوں کے ذریعے چھڑائی گئی اور وہ ایک ایسی مصیبت بن گئی کہ اس نے بوتل دکھائی کہ یہ ۴-۵ ٹکیاں کھاتا ہے- اور نیم پاگل ہو چکا ہے- اگر نہ کھائے تو نیند نہیں آتی اور نیند نہ آئے تو ڈرگز چھوڑنے کی جو علامات ہیں وہ بہت زیادہ سخت ہو جاتی ہیں- اس کو میں نے' وقف جدید کے زمانے کی بات ہے' نکس وامیکا دی- دن میں تین دفعہ اور اس کی ساری دوائیاں جو وہ کھاتا تھا' اپنے پاس رکھ لیں- میں نے کہا کہ اگر کل نیند نہ آئی تو مجھ سے واپس لے جانا- تین دفعہ کھائی ہے اور خدا کے فضل سے رات آرام سے سویا ہے- کہ پہلی دفعہ زندگی میں ایسی آرام دہ نیند آئی- اس بچے نے مجھے بتایا کہ نیند کی گولیوں سے جو نیند مجھے آتی تھی وہ بے چین کرنے والی تھی- تو نکس وامیکا ڈرگز کے اثر کو دور کرنے اور نیند کی گولیوں سے پیچھا چھڑانے کے لئے اکثر مفید پائی جاتی ہے- اگر اکیلی کافی نہ ہو تو اس کے بد اثر کو ختم کر دیتی ہے اور نئی دوا کی علامتیں نکل آتی ہیں- اس وقت پتہ لگتا ہے کہ کیوں کوئی تکلیف تھی-

بہت بولا جائے بہت کام ہو- یا کسی اور وجہ سے دماغ ایکسائیٹ ہو جائے اور اس ہیجان کی وجہ سے نیند نہ آئے اس میں بھی نکس وامیکا بہترین دوا ہے-

یہ کافی کا بہت اچھا انٹی ڈوٹ ہے- مجھے پہلے کافی سے نیند اڑا کرتی تھی اور رات کو بالکل نہیں پی سکتا تھا- پھر میں نے جب نکس وامیکا کی دریافت کی کہ یہ کافی کا انٹی ڈوٹ ہے تو وہ میں ایک ڈوز کھا لیتا ہوں اور بالکل ٹھیک ہو جاتا ہوں خدا کے فضل سے-

نکس وامیکا سے جو نیند آتی ہے اس میں ایک خاص بات یہ ہے کہ عام نیند سے پہلے جو ایک غنودگی کی تمہید شروع ہو جاتی ہے وہ اس میں نہیں ہوتی- درمیان میں کوئی حد حاصل نہیں ہوتی- ایک دم نیند میں غرق ہو جاتا ہے- اور پھر گہری نیند اتنی آتی ہے کہ پھر الارم بھی نہیں سنا جاتا- آج صبح جو مجھے نماز میں دیر ہوئی ہے یہ نکس وامیکا کا قصور ہے-

اس سے ملتی جلتی نیند آور دوا رسٹاکس Rhustox ہے وہ بھی بہت گہری اور پرسکون نیند لاتی ہے-

صبح کے وقت چکر نکس وامیکا کی علامت ہے- اس کی غالباً وجہ یہی ہے کہ نیند ٹھیک نہیں آرہی ہوتی-

صبح چکر آنا اگر صبح اٹھ کر چکر آئیں تو رات سونے سے پہلے نکس وامیکا کی ایک خوراک لے لیں- اور الارم ذرا زیادہ مضبوط لگائیں- یہ ۳۰ میں استعمال کریں- ۲۰۰ میں نیند اڑ جاتی ہے اکثر خود پر بھی اور دوسروں پر بھی تجربہ کیا ہے- جو لوگ Dull ہوں ان کو ۳۰ کی بجائے ۲۰۰ کام دیتی ہے جو حساس ہوں ان کو ۳۰ کام دیتی ہے اور ۲۰۰ نیند اڑا دیتی ہے- اس سے پتہ چلتا ہے کہ پوٹنسیوں کا فرق کتنا ہوتا ہے- یہ باتیں تجربے سے پتہ چلتی ہیں-

کتابوں میں برائیونیا کی پوٹنسی چھوٹی دی ہوتی ہے جبکہ میرا تجربہ ہے کہ یہ ۲۰۰ میں سب سے اچھا کام کرتی ہے- یا ۱۰۰۰- اس میں بھی بڑا اچھا اثر دکھاتی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا میں اکثر بورک Boric کی ادویہ استعمال کرتا ہوں- یہ فلاڈلفیا امریکہ میں بنتی ہیں- یہاں کی اگر لینی ہوں یا بورک کی بھی اگر لینی ہوں تو یورپ یا امریکہ سے لینے کی بجائے پاکستان سے لینی چاہئیں کیونکہ یہاں پر اکثر ہیلتھ انشورنس والوں نے دواؤں کو مہنگا کیا ہوتا ہے- بڑا ہیوی ٹیکس لگایا ہوتا ہے جو دوا یہاں دس پاؤنڈ میں ملتی ہے وہ پاکستان میں ایک پاؤنڈ میں مل جاتی ہے- یا پھر کلکتہ سے دوائیں اچھی ملتی ہیں- وہاں کی لوکل دوا ساز کمپنیاں اچھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوائیں بناتی ہیں۔پاکستان میں دواساز جو خود دوائیں بناتے ہیں وہ قابل اعتماد نہیں ہوتے۔

نکس وامیکا میں Sinus جہاں دونوں طرف نزلہ بن جائے تو شدید سردرد ہوتی ہے۔خاص طور پر جھکنے سے۔اور سجدے میں بہت بوجھ پڑتا ہے۔اس کو سائنوسائٹس کہتے ہیں۔اس میں نکس وامیکا کی رات کو ۱۰۰۰ کی خوراک دی جائے تو غیر معمولی اثر دکھاتی ہے اور صبح تک چھینکیں وغیرہ آکر کھول دیتی ہے یا پگھلا کر نرم کر دیتی ہے۔اس کے لئے نکس وامیکا چوٹی کی دواؤں میں سے ہے۔وہ ایک ہی نہیں اور بھی ہیں۔لیکن شروع اسی سے کرنا چاہئے۔

کولوفائیلم کا معجزانہ اثر حضرت صاحب نے فرمایا مجھے گیمبیا سے خط آیا ہمارے ڈاکٹر لئیق صاحب کی بیگم ہیں لئیقہ شاہدہ وہ کہتی ہیں میں نے آپ کا پروگرام' سنا تھا جس میں آپ نے کولوفائیلم کا ذکر کیا تھا کہ اگر دوران حمل تشنج کی کیفیت ہو جائے۔اور بچے کا سر باہر نہ آرہا ہو۔اٹک جائے اور تکلیف بڑھے۔درد موجود ہوں لیکن کچھ نہ ہو سکے۔کہتی ہیں کہ یہ میں نے ذہن میں رکھا تو اتفاق سے ایسا ہوا کہ ہاسپٹل میں ایک عورت آئی۔جس کو یہی تکلیف تھی۔وہاں ایک اور عورت بھی تھی۔میں نے اس کے سامنے جاکر اسے کہا اگر یہ دوا کھانی ہے تو کھاؤ۔اس نے کہا ٹھیک ہے میں کھاتی ہوں۔دوسری عورت باہر بیٹھی ہوئی تھی۔اسے اتنی شدید تکلیف تھی کہ ناقابل برداشت اسے پندرہ منٹ کے وقفہ سے دو خوراکیں دیں ۲۰۰ میں آدھے گھنٹے کے اندر اندر بالکل نارمل بچہ ہنستا کھیلتا ہو گیا۔بہت اس نے دعائیں دیں اس پر انہوں نے دوسری عورت کو پوچھا کہ تمہیں بھی دے دوں اس نے انکار کیا۔آدھی رات کو فون آیا کہ وہ بلا رہی ہے۔بیچاری کو شدید تکلیف۔رات کو اور کوئی علاج میسر نہیں تھا۔ہسپتال میں جو علاج تھا وہ کر چکے تھے۔کہتی ہیں کہ اس کو میں نے یہی دوا' ذرا زیادہ دعا کر کے دی' اور اس کے ساتھ بھی یہی ہوا کہ تھوڑے عرصے میں ٹھیک ہو گئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا اگر آپ اپنے علاج پر خوش فہم نہ ہو جائیں اور دیکھیں کہ کوئی علاج کیوں فیل ہوتا ہے۔تو پھر خدا کے فضل سے آپ کا تجربہ دوسروں کے کام آئے گا۔ورنہ آپ کے بھی نہیں آئے گا۔

گلہڑ کی بیماری گلہڑ کو تھائیرائیڈ گلینڈ Thyroid Gland کا سوجنا کہتے ہیں۔گلہڑ گلے کے دونوں طرف نکل آتا ہے۔خاص طور پر ان پہاڑی علاقوں میں جہاں آئیوڈین کی کمی ہوتی ہے پانی میں۔وہاں یہ گلہڑ بہت ہی نمایاں نظر آتے ہیں ڈلہوزی چمبہ وغیرہ کی طرف یہ بیماری بہت ہے۔اس کی اصل وجہ آئیوڈین کی کمی ہے۔مگر جن پانیوں میں آئیوڈین کی کمی نہیں ہے وہاں بھی ہو جاتا ہے اور مصنوعی طور پر آئیوڈین دینے سے بھی ختم نہیں ہوتا اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کمی نہیں ہوتی مگر جسم اس کو ہضم نہیں کرتا۔مثلاً اگر آپ کسی بچے کو دودھ پلا رہی ہیں اس کو کیلشیم جتنا ملنا چاہئے ملتا ہے لیکن وہ ہضم نہیں ہو رہا۔اور دوسرا بچہ وہی دودھ پیتا ہے وہ ٹھیک ٹھاک ہے وٹامن اے ہے جو اس کے انجذاب میں مددگار ہوتا ہے۔اب ڈاکٹر بعض یہ سمجھ کر کہ اس کو آئرن مل رہا ہے ہضم نہیں ہو رہا۔فولک ایسڈ شروع کرا دیتے ہیں۔وہ کچھ اثر دکھاتا ہے لیکن سوچنے والی بات یہ ہے کہ فولک ایسڈ بھی تو سب بچوں میں عام ہے۔اس کا کیوں کم ہو گیا ہے۔یا اگر وٹامن اے ہے وہی غذا دوسرے بچے کھا رہے ہیں۔اس میں کیوں وٹامن اے کم ہو گئی تو وقتی طور پر کچھ سہارا ملتا ہے مگر بیماری کا علاج نہیں ہوتا۔ہومیوپیتھک میں یہ سسٹم نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ کسی وجہ سے بھی ہو۔اگر کسی وجہ سے ہوا ہے تو اس کی علامتیں موجود ہوں گی پہچانی جانی چاہئیں۔اب فولک ایسڈ اگر بننا بند ہوا ہے تو جس قسم کا اینیمیا (کمی خون) ہو گا وہ اندر جو بیماری ہے اصل جو وجہ ہے اس کی علامتیں ظاہر کرے گا۔اس لئے وہی دوا کام آئے گی جو ان علامتوں کو ٹھیک کر سکے۔یعنی بیماری کی جڑ کو دور کر سکے اس لئے بجائے اس کے کہ آپ آجکل کے مصنوعی طریقوں پر گہرے ٹیسٹ لیں اور بے انتہا خرچ کریں علامتیں خود مریض کے ٹیسٹ کی علامتیں ہیں اور وہ بتا رہی ہیں کہ یہ بیماری ایک خاص نوعیت کی ہے۔جب تک اس سے ملتا جلتا زہر استعمال نہیں کرو گے اس وقت تک بیماری کی کنہہ دور نہیں ہو گی۔

ہومیوپیتھک میں انیمیا (کمی خون) کی دوائیں بہت سی ہیں۔یہ فولک ایسڈ نہیں ہیں بلکہ بظاہر ان کا کوئی تعلق نہیں ہے اس چیز سے جو کیلشیم کے انجذاب کی معروف دوائیں ہیں۔بلکہ کچھ ایسی چیزیں ہیں جن کی وجہ سے یہ کمزوریاں پیدا ہونی شروع ہوئیں۔جب آپ وہ دیتے ہیں تو وہ ٹھیک ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

آئیوڈم کا بھی یہی حال ہے۔آئیوڈین ضروری نہیں کہ پانی میں کم ہو۔وجہ کوئی اور ہوتی۔میرے تجربے میں جو علاج آیا ہے وہ میں آپ کو بتاتا ہوں اول آئیوڈین خود اس کا علاج ہے۔اور وہ اس طرح کہ اگر آئیوڈین موجود ہے پانی میں اور ہضم نہیں ہو رہی تو ہومیوپیتھک میں جب آپ آئیوڈین دیتے ہیں تو وہ ردعمل پیدا کرتی ہے اور اس کمزوری کو دور کر دیتی ہے۔یعنی کیوں آئیوڈین اثر نہیں کر رہی۔اس لئے کہ آئیوڈین کے خلاف جسم میں خوف ہے۔اس خوف کا جو اصطلاحی نام ہے وہ ہے الرجی۔اگر آئیوڈین سے الرجی ہے جسم کو اور اس وجہ سے جسم آئیوڈین کو ہضم نہیں کر رہا تو اس کا علاج آئیوڈین بھی ہو سکتا ہے۔ہومیوپیتھی میں وہ اتنی ہلکی مقدار میں دیں کہ جسم پر سے آئیوڈین کا خوف اتر جائے۔پھر یہ کام دکھاتی ہے۔

مگر اس کے گلہڑ کی خاص علامتیں ہیں۔خواہ وہ گلہڑ نہ بھی ہو تب بھی اگر بچہ کمزور ہو رہا ہے تو اصل وجہ اس کے گلینڈز کی خرابی ہے۔تو عموماً آئیوڈین کی نشانی ہے کہ کوئی بچہ خوب کھائے۔اور بہت تیز طرار ہو دوڑنے پھرنے میں اور جسم گرمی کی طرف مائل ہو اور کچھ ہضم نہ ہو۔انرجی اس کی بن بن کے فضا میں پھیل رہی ہے اور اس کے جسم کو نہیں لگتی۔

پھرتیلا بچہ' تیز طرار' پتلا دبلا' ان میں تھائیرائیڈ ظاہر ہو یا نہ ہو۔بھوک خوب لگی۔مگر کھانے کا پتہ نہ لگے کہ کہاں گیا۔اگر ایسے بچے کو گلہڑ ہے تو وہ بھی آئیوڈم سے ختم ہو جاتا ہے۔

گلہڑ کی سب سے خطرناک قسم وہ ہے جس کا تپ دق سے تعلق ہے۔اور ٹوبرکلر مادہ بعض اوقات تھائیرائیڈ گلینڈ میں بیٹھا ہے۔اس کو آپ تھائیرائیڈینم دیں یا ایلوپیتھک دوا دیں سپلیمنٹ کے طور پر اس کو کوئی خاص فائدہ نہیں ہو گا۔کیونکہ اصل بیماری موجود ہے۔پس ایسی صورت میں بے سیلی نم ہومیوپیتھک میں بہت اچھا اثر دکھانے والی ہے۔لیکن اگر کسی کا دل کمزور ہو تو اسے اونچی طاقت میں نہ دیں۔میں بالعموم ۲۰۰ سے شروع کرتا ہوں اور پھر ہزار' دس ہزار کے اندر ہی بے سیلی نم' سوئی ہوئی سیل کو یا ختم کرتی ہے یا ابھارتی ہے۔اور پھر وہ ابھرنے کے بعد دوسری دواؤں میں قابو آجاتا ہے۔مثلاً سلفر ایک ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ بے سیلی نم کے بعد اگر گلینڈ ہے تو اس کو کیا اثر ہوا ہے۔

سخت گلہڑ میں کلکیریا فلور بہت اچھی دوا ہے لیکن اگر بے سیلی نم دینے کے بعد کلکیریا فلور دی جائے تو بہت مفید ہے۔تو آئیوڈم دینی ہے اگر اس کی مخصوص علامتیں ہوں۔کلکیریا فلور ۶x میں بھی کام کرتی ہے اونچی طاقت میں بھی۔

ابھی حال ہی میں انگلستان میں تجربہ ہوا کہ دوائیں ٹھیک ہوتی ہیں لیکن تکلیف کم کرنے کی بجائے بڑھا دیتی ہیں یہ تکلیف کسی طرح کم نہیں ہوتی۔یہ سمجھ نہیں آتی کہ کیوں ایسا ہوا۔حال ہی میں ایک بچے کو شدید اگزیما تھا۔جو تجربہ شدہ دوائیں ہیں وہ دیں تو اس کا اتنا سخت ردعمل جلد پر ہوا کہ ساری جلد بھر گئی اور خارش سے خون نکلنے لگ جاتا تھا۔چنانچہ اسے کئی دوائیں بدل کر دیں۔حتی کہ مجھے پتہ لگا اسے ہاسپٹل میں جانا ضروری ہے تاکہ سارے ٹیسٹ ہوں۔جب ٹیسٹ ہوئے تو پتہ چلا کہ وہ انتہائی اینمیک (خون کی کمی کا مریض) بچہ تھا اور اتنا لو بلڈ تھا اس کا کہ اس میں مقابلے کی طاقت ہی نہیں تھی۔اس وقت مجھے کینٹ کی وارننگ یاد آگئی کہ انسان کی جو اکانومی ہے (یعنی دفاعی طاقتیں ساری) اس کی حد کے اندر آرڈر دیا کرو اس سے اونچا نہ دیا کرو اگر اونچا آرڈر دے دیا تو یہ ممولے کو شہباز سے لڑانے کی بات ہے۔اور شاعری میں تو بچ جاتا ہے ممولہ اور شہباز مارا جاتا ہے مگر علاج میں ہمیشہ ممولا مارا جاتا ہے۔شہباز نہیں۔

اس کے نتیجے میں ایک اور مریض آیا اس کو میں نے معمولی ۶x کی دوائیں دیں وہ حیرت انگیز طریق پر ٹھیک ہو گیا۔ایسی دوائیں میں نے شامل کر دی تھیں جو بلڈ بھی بناتی ہیں مثلاً فیرم فاس اور عمومی دفاع کے لئے جراثیم کے لئے سلیشیا۔کلکیریا فاس اور اگزیما کے لئے نیٹرم سلف انگلیوں ہاتھوں میں جو اگزیما آکر ٹھہر جائے اور کرانک ہو جائے اونچی طاقت میں دیں تو کسی طرح کام نہیں کرے گی۔وہی کم طاقت میں دی گئی تو آرام آیا۔تو پوٹنسی سب سے بڑا مسئلہ ہے۔یہ علم تجربے سے ہاتھوں آئے گا۔

احمدی معالجوں کو چاہئے کہ ایسی باتوں کو ریکارڈ کریں اور پھر جب یقین ہو جائے کہ یہی بات ہے تو ہمیں لکھیں اس سے پھر ہم جماعت کی طرف سے ایسی میٹیریا میڈیکا یا راہنما کتاب تیار کر سکتے ہیں جس کی ضرورت بہت ہے دنیا کو مگر ایسی کتاب موجود نہیں ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اگر دوا کام کر جائے تو عموماً نتیجے کے طور پر نیند آجاتی ہے۔یہ دوائی کی کامیابی کی علامت ہے۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ اگر نکس وامیکا اتنی نیند آور ہے تو کیا اسے دن کو کھایا جا سکتا ہے کہ دن کو کھائی جائے اور سو جائیں۔حضرت صاحب نے فرمایا یہ ایسی نہیں ہے۔یہ اعصاب کو سکون بخشتی ہے دن کو آپ اپنے روزمرہ کے کاموں میں مشغول ہوں تو کچھ نہیں ہو گا۔کیونکہ یہ نیند والی کیفیت نہیں لاتی۔اچانک نیند میں گرتا ہے۔چلنے پھرنے سے نہیں ہوتا۔سونے کے لئے لیٹیں گی تو آپ اس وقت اچانک سو جائیں گی۔

ناک بند ہونے کا علاج ناک بند ہونے کی دوا کے ذکر میں فرمایا نکس وامیکا اس وقت کام کرتی ہے جب Sinus کی تکلیف ہو۔لیکن اگر گلینڈز پیچھے سے بڑھے ہوئے ہوں بعض جو Adenoid گلینڈز ہیں وہ پھول جاتے ہیں ان کی وجہ سے ہو ان کا نسخہ چاہئے۔اور اگر ہڈی ٹیڑھی ہو تو اس کی وجہ سے بھی

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رفتگان .... نسیم سیفی

حضرت رحیم بی بی صاحبہ

حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی سب سے بڑی بیٹی اور حضرت ماسٹر عطا محمد صاحب جو ایک لمبے عرصے تک جامعہ احمدیہ میں غیر ملکی طلباء کو اردو کی تعلیم دینے کا فریضہ سرانجام دیتے رہے کی زوجہ محترمہ۔ ہرسیاں میں پیدا ہوئیں اور قادیان میں فوت ہو کر بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ پیدائش اس وقت ہوئی جب ان کے والد محترم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیعت سے مشرف ہو چکے تھے۔ اور ان کی والدہ اکثر ہرسیاں سے قادیان آکر حضرت اماں جان کے پاس رہا کرتی تھیں۔ میں نے سنا ہے کہ بعض اوقات حضرت اماں جان ایک ایک ماہ تک انہیں اپنے پاس رکھتیں۔ اور ان کے کھانا پکانے کو اتنا پسند کرتیں کہ جب وہ ہرسیاں سے آتیں تو آپ انہی کے ذمہ یہ کام لگا دیتیں۔ جب تک تم یہاں ہو کھانا تم نے پکانا ہے۔ ان ایام میں حضرت رحیم بی بی صاحبہ جو ایک ننھی منی بچی تھیں بھی ان کے ساتھ آیا کرتی تھیں اور جتنے دن قادیان رہتی تھیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اکثر پنکھا کرنے کی سعادت حاصل کرتیں۔ انگلستان میں ایڈم سن نے جو کتاب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق تحریر کی ہے اس میں حضرت صاحب کی بچوں پر شفقت کا ایک واقعہ درج ہے اور وہ واقعہ اسی ننھی منی بچی سے تعلق رکھتا ہے۔ جب حضرت صاحب تحریر میں مصروف ہوتے تھے۔ اور یہ بچی انہیں پنکھا کرتی تھی تو کہتے ہیں کہ ایک دن اس بچی نے کھڑکی کے پاس جاکر کہا کہ حضرت جی آپ یہاں آجائیں تو میں آپ کو پنکھا کروں چنانچہ حضرت صاحب جہاں تحریر فرما رہے تھے وہاں سے اٹھے اور کھڑکی کے پاس تشریف لے گئے اور کہا بی بی لو یہاں مجھے پنکھا کر لو۔ یہ وہ واقعہ ہے جو ایڈم سن نے بھی اپنی کتاب میں درج کیا ہے۔ یہ واقعہ حضرت مولانا غلام نبی صاحب مصری کی زوجہ محترمہ جن سے میں نے اور میرے خاندان کے بعض دیگر بچوں نے قرآن مجید ناظرہ پڑھا تھا نے بتایا تھا۔ بلکہ ایک دفعہ سے زیادہ دفعہ بتا کر اس بات کی خواہش کا اظہار کیا کہ یہ واقعہ تاریخ میں شامل ہو جانا چاہئے۔ اس عقیدت اور محبت کی توسیع پسندی مجھے اوائل عمر میں اس طرح نظر آئی کہ چونکہ والد محترم قادیان سے باہر کبھی اس شہر میں اور کبھی اس شہر میں تدریس کا فریضہ انجام دیتے تھے اور بعض اوقات ہمیں یعنی اپنی فیملی کو اپنے پاس بلاتے تھے تو مجھے یاد ہے کہ جب بھی والد صاحب کا خط ملتا کہ آجاؤ تو حضرت امام جماعت الثانی سے اجازت لی جاتی کہ میرے خاوند نے باہر مجھے فلاں جگہ بلایا ہے اجازت ہو تو میں چلی جاؤں۔ اگرچہ اس بچپن میں تو مجھے یہ بات عجیب سی لگتی تھی لیکن حقیقت یہ ہے کہ عقیدت اور محبت جس کا آغاز بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو پنکھا کرنے سے ہوا تھا اس کا تقاضا تھا کہ حضرت امام جماعت سے ایسا ہی تعلق رکھا جائے کہ ان کی اجازت کے بغیر قادیان سے باہر نہ جایا جائے۔

اگرچہ خود زیادہ لکھی پڑھی نہیں تھیں یعنی پڑھ تو لیتی تھیں لکھ نہیں سکتی تھیں لیکن انہیں اس بات کا شوق تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اچھی تعلیم دلائیں۔ چنانچہ مجھے یاد ہے کہ جب میں تیسری جماعت میں تھا تو پیر جی کی طرز کتابت پر قرآن مجید شائع ہوا اور ہمارے استاد صاحب نے کہا کہ اگلے روز تمام بچے وہ قرآن مجید لے کر آئیں۔ میری والدہ مجھے بازار لے گئیں۔ وہ قرآن مجید خریدا اس کے ساتھ ایک نہایت چھوٹا سا فاؤنٹین پن خریدا اور جب ہم یہ چیزیں خرید کر واپس آئے تو ابھی کمرے کا دروازہ نہیں کھولا تھا کہ اس کے پاس چارپائی پر چیزیں رکھ کر مجھے گلے سے لگایا پیار کیا اور ابھی تک میرے کانوں میں یہ الفاظ گونج رہے ہیں کہ ہم اپنے بیٹے کو بہت پڑھائیں گے۔ وہ بعد میں جلد ہی فوت ہو گئیں اور میں بہت تو نہ پڑھ سکا لیکن کسی حد تک تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ مل گیا اور خدا کے فضل سے جو بھی تعلیم میں نے حاصل کی میرے کام آئی۔ والد صاحب کے ساتھ وہ ملکہ ہانس' دیپالپور' لاہور' بھکر اور باغبانپورہ میں رہیں۔ گزشتہ صدی کے آخری عشرے میں پیدا ہوئی تھیں اور اس صدی کے صرف ابھی ۲۸ سال بھی نہیں گزرے تھے کہ وہ وفات پا گئیں اس لئے زیادہ باتیں تو مجھے یاد نہیں لیکن ان کی بعض باتوں کو میں نے اپنی زندگی کے لئے مشعل راہ بناتے ہوئے ان سے خاص فائدہ اٹھایا ہے۔ مثلاً ایک بات وہ ہمیشہ کہا کرتیں جب وہ مجھے کوئی چیز خریدنے بازار بھیجتیں اور کہتیں کہ فلاں دکان سے لانا تو میں ان سے کہتا کہ مجھے تو اس کا پتہ نہیں ہے کہ وہ کہاں ہے تو ان کا اکثر یہ جواب ہوتا کہ بیٹا لوگ تو پوچھتے پچھاتے بمبئی چلے جاتے ہیں تم بھی جاکر پوچھ لو اور پتہ کر لو۔ چنانچہ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی یہ بات جیسا کہ میرے خون میں رچ گئی اور میں نے تلاش مسلسل کو اپنی زندگی کا مطمح نظر بنا لیا۔

نہایت تحمل سے بات کرتی تھیں سہیلیاں اگرچہ کم تھیں لیکن بہت اچھی تھیں اور ان کی سہیلیوں کو ہم ہمیشہ خالہ جی کہتے تھے۔ ان میں سے سب سے زیادہ قریب مکرم سردار مصباح الدین صاحب جو کسی وقت میں انگلستان میں احمدیہ جماعت کے مربی بھی رہے تھے اور بعد میں احمدیہ سکول یا جامعہ احمدیہ قادیان میں انگریزی کی تعلیم کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ کی زوجہ محترمہ۔ یہ دونو آپس میں بہنیں بنی ہوئی تھیں۔ اور ایک دوسرے کا اس طرح خیال رکھتی تھیں جیسے واقعی سگی بہنیں ہوں۔ میں نے انہیں محلے کی عورتوں کے ساتھ ہنستے کھیلتے بھی دیکھا۔ خاص طور پر اس طرح کہ چاندنی راتوں میں یہ عورتیں مل کر ککلی ڈالا کرتی تھیں۔ بعض اوقات بیٹھ جاتیں اور اپنا دکھ سکھ ایک دوسرے کو بتاتیں اور بعض دفعہ کھیل میں مصروف ہوتیں اور زیادہ تر ککلی کی طرف رجحان ہوتا۔ گھر کے ماحول میں دین رچا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ ہمارے پاس ایک ہی لمبا سا کمرہ تھا جس کے ایک طرف ایک تھڑا بنا ہوا تھا جس کے اوپر ان کا جائے نماز ہمیشہ بچھا رہتا تھا۔ اور صبح کی نماز کے بعد وہ ہم بچوں کو کہ اس وقت میں اور میری بڑی بہن اور ایک میری چھوٹی بہن بھی تھیں بلا کر ایک گھڑے میں سے یا ایک ٹین میں سے جسے پیپا کہتے ہیں نشاستے کی پنیاں نکال کر دیا کرتی تھیں۔ جہاں تک دوسروں کی مدد کا تعلق ہے۔ مجھے صرف اتنا یاد ہے کہ بھکر میں جب کہ میں تیسری چوتھی جماعت میں تھا بعض عورتیں ایندھن کے لئے لکڑیاں لینے آیا کرتی تھیں جب وہ دیکھتی تھیں کہ ہمارے گھر کے ایک کونہ میں لکڑیاں پڑی ہوئی ہیں تو وہ اپنی زبان میں کہتیں کہ بی بی ہمیں کاٹھی دیں اور شروع شروع میں جب انہیں وہاں کی زبان نہیں آتی تھی۔ وہ حیران رہتی تھیں کہ وہ کیا مانگ رہی ہیں۔ پھر ان سے پوچھتیں کہ وہ کون سی چیز ہے مجھے ہاتھ لگا کر دکھاؤ۔ وہ لکڑی کو ہاتھ لگاتیں تو اماں جی ان سے کہتیں کہ لے لو اور وہ لے جاتیں۔ اسی طرح قادیان میں بھی میں نے دیکھا کہ بعض اوقات وہ خیرات کے جذبے سے کچھ نہ کچھ خرچ کرتی تھیں۔ ایک واقعہ میں کبھی نہیں بھول سکتا کہ حضرت اماں جان شہر سے حضرت میاں شریف احمد صاحب کی کوٹھی کی طرف تشریف لے جا رہی تھیں۔ راستے میں ہمارا گھر پڑتا تھا۔ ہمارے گھر دروازے پر تشریف لائیں اور انہیں باہر بلا کر کہنے لگیں کہ دن کچھ خطرناک سے ہیں اس لئے کچھ دنوں کا راشن اپنے گھر میں اکٹھا کر لو۔ اور بچوں کو زیادہ باہر نہ نکلنے دینا۔ قادیان میں کئی دفعہ ایسا ہوا کہ کئی دفعہ یہ خیال پیدا ہوتا تھا کہ بچوں کا گھر سے باہر نکلنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔

ایک ہفتہ کے قریب بیمار رہیں اور اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ میری عمر اس وقت دس گیارہ سال تھی۔ مجھے جو ان کے آخری الفاظ یاد ہیں وہ یہ ہیں کہ وہ بار بار کہتی تھیں کہ مجھے بہشتی مقبرہ لے چلو۔ ایسے لگتا تھا کہ انہیں احساس ہو رہا ہے کہ اب میرا آخری وقت آگیا ہے اور مجھے بہرحال بہشتی مقبرہ ہی میں دفن کیا جائے۔ چونکہ اوائل زمانہ کی وصیت تھی اس لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آسانی سے انہیں بہشتی مقبرہ میں تدفین کا موقعہ مل گیا۔ ان کی بڑی بیٹی امتہ الرحمان صاحبہ ۱۹۴۳ء میں فوت ہوئیں اور وہ بھی قادیان کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ میری چھوٹی بہن امتہ الحفیظ شوکت کراچی میں فوت ہوئیں اور ربوہ میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں۔ والد صاحب بھی ربوہ میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں۔ میرے ایک بھائی فیض محمد صادق لاہور ہائی کورٹ کے ایڈووکیٹ آج کل اپنی فیملی کے ساتھ انگلستان میں قیام پذیر ہیں۔ میں نے اپنے بہن بھائیوں کا اس لئے ذکر کیا ہے اگر میں یہ کہوں کہ یہ میری والدہ تھیں تو یہ ان کی بھی تو والدہ تھیں۔ اس لئے ان کو بھی یہ کہنے کا اتنا ہی حق حاصل ہے کہ وہ ہماری والدہ تھیں جتنا مجھے جو اس تحریر کے ذریعے یہ بات بتا رہا ہے کہ یہ میری والدہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور ہمیں ان کی جن نیکیوں کا علم ہے انہیں اپنانے کی توفیق دے اور جن نیکیوں کا ہمیں علم نہیں ہو سکا وہ بھی ہماری زندگی میں داخل کر دے کہ انہیں بھی ثواب ہو اور ہم بھی اس کا فائدہ اٹھا سکیں۔

اے خدا تو ایسا ہی کر۔

جو شخص در حقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بد عملی سے یعنی شراب سے' قمار بازی سے' بد نظری سے اور خیانت سے' رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر برا اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

جو شخص اپنی اہلیہ اور اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

اسرائیلی عوام کی رضامندی

ایک سروے سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۰- میں سے ٦- اسرائیلی کم از کم اس بات پر ضرور راضی ہیں کہ اسرائیل امن حاصل کرنے کے بدلے میں گولان کی پہاڑیوں سے جزوی طور پر فوجیں واپس بلا لے اور یہ علاقے شام کو دے دے۔ حکومتی ریڈیو نے اس سروے کو نشر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ۲۷- فیصد افراد وہ ہیں جو ان علاقوں کو مکمل طور پر خالی کر دینے کے حق میں ہیں۔ فوجی اہمیت کی یہ پٹی اسرائیل نے ۱۹٦۷ء کی جنگ میں شام سے چھینی تھی اس کے علاوہ ۳۷- فیصد وہ ہیں جو جزوی طور پر واپسی کے حامی ہیں اور صرف ۳۴- فیصد اسرائیلی ایسے ہیں جو کوئی بھی علاقہ شام کو واپس دینے کے حق میں نہیں ہیں۔ جبکہ باقی دو فیصد نے اس معاملے پر کوئی رائے نہیں دی۔

وزیراعظم مسٹر اسحاق رابن نے اعلان کیا تھا کہ وہ گولان کی پہاڑیوں کا قابل ذکر حصہ شام کو واپس کرنے سے پہلے ملک میں اس معاملے پر ریفرنڈم کروائیں گے۔ لیکن اسرائیل اور شام کے درمیان یہ مذاکرات ہیبرون میں ایک مسجد میں قتل عام کے واقعہ کے بعد فروری ۱۹۹۴ء سے معطل پڑے ہیں۔ یہ سروے حیفا یونیورسٹی کے طلب علموں نے کیا تھا اور اس میں ۸۵۳- اسرائیلیوں سے سوال پوچھے گئے تھے۔ اس سروے کی تمام تفاصیل ریڈیو پر نشر کی گئیں۔

☆○☆

پوپ پال کو سربوں کی وارننگ

عیسائیوں کے مذہبی راہنما پوپ پال کو سربوں نے وارننگ دی ہے کہ اگر وہ سراجیوو کے دورے پر آئے تو ان کی حفاظت کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ یاد رہے کہ گذشتہ چند ہفتوں سے سربوں کے فوجی ٹھکانوں سے سراجیوو پر دوبارہ گولہ باری شروع ہو گئی ہے جس سے شہر میں زندگی کی صورت حال ایک بار پھر مخدوش ہو گئی ہے۔ سربوں اور مسلمانوں کے درمیان جنگ بندی کی وجہ سے سراجیوو میں امن ہو گیا تھا اور گولہ باری رک گئی تھی۔

ویٹی کن کے نمائندے مسٹر فرانسسکو مونٹی ری سی آج کل سراجیوو کے دورے پر آئے ہوئے ہیں تاکہ پوپ پال کے دورہ کے بارے میں تفاصیل طے کی جاسکیں۔ انہوں نے بوسنین سربوں کے ہیڈ کوارٹر پالے کا بھی دورہ کیا جو سراجیوو کے بالکل ساتھ مشرق کی سمت واقع ہے۔ سراجیوو کے آزاد ریڈیو نے بتایا ہے کہ بوسنین سربوں کے لیڈر اڈووان کراڈزک نے اپنی سابقہ دھمکیوں کو دوہرایا ہے اور کہا کہ وہ وہ پوپ پال کے تحفظ کی ضمانت دینے کو ہرگز تیار نہیں ہیں۔

بوسنین سربوں نے بہانہ یہ بنایا ہے کہ اگر مسلمانوں نے پوپ کے جہاز پر فائرنگ کر دی یا ان کو دیکھنے والوں کے ہجوموں میں ان کو نقصان پہنچایا تو اس کا الزام سربوں پر لگا دیا جائے گا۔

اقوام متحدہ کے نمائندے نے کہا ہے کہ سرب لوگ پوپ کی آمد سے خوش نہیں ہیں لہٰذا ان کی طرف سے کوئی تعاون نہیں کیا جارہا ہے۔

تاہم مقامی کیتھولک چرچ کے ذمہ داروں نے بتایا ہے کہ اب بھی ان کو یقین ہے کہ پوپ ضرور دورہ کریں گے۔ مجھے قریباً یقین کامل ہے کہ پوپ آئیں گے۔ بوسنین مسلمانوں کی حکومت نے پوپ کی آمد کا خیر مقدم کیا ہے۔

☆○☆

سربوں کی کارروائیوں کا دوبارہ آغاز

سربوں کی کارروائیوں کے بارے میں اقوام متحدہ کے اہلکار چند دنوں سے وارننگ دے رہے تھے کہ امن منصوبہ کو قبول کرنے کے لئے سربوں پر جو دباؤ ڈالا جارہا ہے اس کے جواب میں وہ بوسنین مسلمانوں کے خلاف اپنے مظالم کا دوبارہ آغاز کر سکتے ہیں۔ چنانچہ گذشتہ جمعہ کے روز ٦۰۰- مسلمان مہاجرین کا ایک قافلہ سربوں کے زیر قبضہ علاقے سے لٹ پٹ کر مسلمانوں کے زیر قبضہ قصبے ٹزلہ میں وارد ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کو ان کے گھروں کے زبردستی نکال باہر کیا گیا ہے۔ اور جب وہ روانہ ہونے لگے تو ان کو لوٹ لیا گیا۔ وہ سخت بدحال تھکے ہوئے اور کمزور تھے۔ ریڈ کراس کی نمائندہ خاتون لیزا جونز نے کہا کہ ان میں بعض شدید بیمار تھے جن کو فوری طور پر ٹزلہ کے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ سربوں کے زیر قبضہ علاقے بانجالوکا سے مزید ۴۰۰- افراد سرحد پار کر کے مسلمانوں کے زیر قبضہ علاقے زینیکا میں داخل ہو گئے ہیں۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ان تازہ واقعات کی مذمت کرتے ہوئے سربوں کی مذمت میں بیان جاری کیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بوسنین مسلمانوں کی بعض فوجی کارروائیوں کو بھی ہدف تنقید بنایا ہے۔

بوسنیا کے اقلیتی سربوں نے اپریل ۱۹۹۲ء ہیں بوسنیا کے مسلمانوں کے خلاف جنگ کا اعلان کیا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ بوسنیا کے مسلمانوں نے سابق یوگوسلاویہ سے اپنی علیحدگی کا اعلان کر کے ایک آزاد مملکت قائم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ سابق یوگوسلاویہ میں اب صرف سربیا اور مونٹی نیگرو باقی رہ گیا ہے۔

بوسنین سربوں کو اسلحہ کی فراہمی کا کام سربیا نے کیا تھا۔ انہوں نے بوسنیا کے ۷۰- فیصد علاقے پر قبضہ کر لیا اور اس کو اپنی مملکت قرار دے دیا۔ انہوں نے اپنی پارلیمنٹ بھی قائم کر دی اور اپنا ایک خود ساختہ دارالحکومت پالے میں قائم کر دیا۔ سربوں نے دو سال کے اس عرصے میں جنگ کے دوران ظلم و بربریت کا وہ مظاہرہ کیا جو تاریخ میں کم ہی کسی نے کیا ہو گا۔ ہزاروں عورتوں کی باقاعدہ منصوبہ بندی سے بے حرمتی کی گئی۔ لاکھوں مسلمانوں کو نت نئے طریقے اختیار کر کے موت سے ہمکنار کر دیا گیا۔ گھروں کو لوٹا گیا۔ جلایا گیا۔ بچوں کو ماں باپ کے سامنے ہلاک کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں لاکھوں مسلمان بوسنین ہجرت کر کے اپنے گھروں کو چھوڑ گئے۔ بعض کروش علاقے میں چلے گئے۔ بعض یورپ کے ممالک جرمنی' انگلستان' ہالینڈ' بیلجیئم اور دیگر ممالک میں چلے گئے۔

پانچ بڑے مغربی ملکوں کے رابطہ گروپ کے ذریعے جون میں جنگ بندی ہوئی اور ایک امن معاہدہ طے کیا گیا جس کے تحت سربوں کو ۴۹- فیصد اور مسلمانوں اور کروٹس کو ۵۱- فیصد علاقہ دیا گیا۔ اس کے تحت سربوں کو اپنا زیر قبضہ ایک تہائی حصہ چھوڑنا پڑتا تھا۔ لہٰذا سربوں نے اس معاہدے کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ جبکہ مسلمانوں اور کروٹس نے اسے قبول کر لیا۔ مغربی ملکوں کے دباؤ کے نتیجے میں بوسنین سربوں کے سرپرست سربیا کی ریاست کے صدر بھی ان کے خلاف ہو گئے اور انہوں نے گذشتہ ماہ بوسنین سربیا سے اپنے تمام اقتصادی اور فوجی روابط قطع کر لئے۔ اس کے باوجود ابھی تک سربوں نے امن معاہدہ قبول نہیں کیا بلکہ از سر نو ظالمانہ کارروائیوں کا آغاز کر دیا ہے۔

بوسنین سربوں کے لیڈر راڈووان کراڈزک نے جو اس ساری تباہی کے ماسٹر برین ہیں اور جو بار بار امن معاہدہ قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں گذشتہ روز اعلان کیا کہ وہ مشرقی بوسنیا کے علاقے میں مسلم بوسنیا کو آنے والے تمام امدادی قافلوں کو روک دیں گے۔ اور ایسا اس لئے کیا جائے گا تاکہ سربیا پر سے اقتصادی پابندیوں کا خاتمہ کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ نے جنگ شروع ہونے کے بعد سربوں پر اقتصادی پابندیاں عائد کر دی تھیں اور متحارب دونوں گروپوں کو ہتھیار فراہم کرنے کی بھی پابندی عائد کر دی تھی جس کا سربوں کو تو کوئی نقصان نہ ہوا کیونکہ ان کے پاس پہلے ہی ہتھیار موجود تھے لیکن اس کا نقصان مسلمانوں کو ہوا۔

☆○☆

عدن میں ۳۳- افراد کی ہلاکت

جنوبی یمن کا محاذ اگرچہ شمالی یمن نے فتح کر لیا ہے اور ملک کی خانہ جنگی ختم ہو چکی ہے لیکن اس کے باوجود عدن کی گلی کوچوں میں لڑائی ہو رہی ہے۔ لیکن اب یہ لڑائی شمالی اور جنوبی یمن کی لڑائی نہیں بلکہ مسلم انتہاپسندوں اور فوجیوں کے درمیان ہے جن کو مسلح شہریوں کی حمایت حاصل ہے۔

ان جھڑپوں سے صدر علی عبداللہ صالح کی ان کوششوں کو سخت دھچکا پہنچا ہے جو وہ متحدہ یمن کی تعمیر نو کے لئے کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ دو ماہ جاری رہنے والی خانہ جنگی ۷- جولائی کو ختم ہونے کے بعد صدر علی عبداللہ ملک سے تلخیوں کو ختم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

حکومتی ذرائع نے ان واقعات کی شدت کو کم کرنے کی کوشش کی ہے اور کہا ہے کہ صرف ۷- افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ ۲۰- افراد ہفتہ کے روز اس وقت ہلاک ہوئے جب مسلح افواج کے دستے گنجان آبادی والے علاقے کریٹر کی طرف گئے۔ اس جگہ ہر مسلم انتہا پسندوں کی بڑی تعداد موجود ہے جو بزوکا' آٹومیٹک ہتھیاروں راکٹوں اور گرینیڈوں سے مسلح ہے۔

گڑبڑ اس وقت شروع ہوئی جب مسلح انتہا پسند سنی مسلمانوں کے گروپوں نے "صوفی فرقے" کے بزرگوں کے مزاروں پر حملہ کر دیا۔ یہ فرقہ سنی فرقے کی ہی ایک شاخ ہے۔ لیکن انتہاپسند مسلمانوں کے نزدیک یہ گمراہ اور بدعتی فرقہ ہے۔

۲۰۰- کے قریب انتہاپسند سنی مسلمان جو کلہاڑیوں اور خنجروں سے مسلح تھے وہ صوفی فرقے کے علاقے میں گھس گئے۔ انہوں نے صوفی فرقے کے بزرگوں کے مزاروں کو تباہ کر دیا اور فائرنگ کی۔ اس موقعہ پر مقامی شہریوں سے ان کا تصادم ہو گیا۔ اکثر شہریوں کے پاس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رائفلیں تھیں حالانکہ حکومت اس کوشش میں ہے کہ شہریوں سے اسلحہ لے لیا جائے۔

جنوبی یمن کے باغیوں نے جو ملک سے باہر ہیں ایک بیان میں الزام لگایا ہے کہ ان مسلم انتہاپسندوں کا شمالی یمن کی مسلمان انتہاپسند جماعت "اصلاح پارٹی" سے رابطہ ہے۔ جو خانہ جنگی کے دوران شمالی یمن کے حکام کی حلیف تھی۔

عدن جو کہ ایک اہم بندر گاہ ہے سابقہ کیمونسٹ جنوبی یمن کا ہیڈ کوارٹر تھا۔ جو کہ ۱۹۹۰ء میں قدامت پسند مسلمان حکومت میں ختم ہو گیا تھا۔

☆ OOO ☆

روانڈا۔ مہاجرین کی حالت زار

جنوب مغربی زائیرے میں روانڈا کے مہاجرین کی حالت ابھی تک قابل رحم ہے۔ بین الاقوامی ذرائع سے جو امداد آ رہی ہے وہ بے حد کم ہے۔ گوما سے ۲۸ کلومیٹر دور کیبوما کا دورہ کرنے والی رپورٹوں کی ایک ٹیم نے بتایا کہ وہاں پر حالات اب بھی بے حد خراب ہیں۔ صحت صفائی کا انتظام بے حد ناقص اور اگرچہ امداد وہاں پہنچ رہی ہے لیکن مہاجرین کی ضروریات کے پیش نظر یہ امداد بے حد کم ہے۔

اسی کیمپ سے آنے والے اقوام متحدہ کے ایک امدادی ٹرک کے ڈرائیور نے بتایا کہ اس نے سڑکوں کے پاس پڑی ہوئی ۴۰ لاشیں شمار کیں۔ یہاں پر ہیضہ اور پیچش کی وجہ سے اموات ہو رہی ہیں۔

اکثر مہاجرین عام سادہ قسم کے ٹینٹوں میں رہ رہے ہیں جو درختوں کی شاخوں اور پلاسٹک کے ٹکڑوں سے بنائے جاتے ہیں۔ پانی کی فراہمی کا صرف ایک مرکز ہے ایک خوراک کی تقسیم کی جگہ ہے اور ایک طبی مرکز ہے۔ یہ انتظام ضروریات کے لحاظ سے بے حد ناکافی ہے اور لوگ پانی اور خوراک کو ترس رہے ہیں۔ یہاں کے مہاجرین زیادہ تر ہوتو قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان میں سے جتنے لوگوں سے پوچھا گیا وہ جان کے خوف سے ابھی تک واپس جانے کو تیار نہیں ہوئے۔ ان کو ڈر ہے کہ ٹتسی قبیلے کے لوگ ان کو جان سے مار دیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ جب تک روانڈا میں سماجی زندگی معمول پر نہیں آ جاتی اور دونوں متحارب قبیلوں ہوتو اور ٹتسی میں صلح نہیں ہو جاتی۔ اس وقت تک مہاجرین واپس نہیں جائیں گے۔

خصوصاً ہومیوپیتھک ڈاکٹرز متوجہ ہوں

ہمارے تیار کردہ ہومیوپیتھک مرکبات کے فری سیمپلز اور لٹریچر کیلئے بذریعہ خط یا ٹیلیفون رابطہ کریں۔

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ

فون: 04524-711 / 04524-211283 فیکس 04524-212299

شام میں حکمرانوں کی جیت

شام میں سات پارٹیوں پر مشتمل کولیشن پارٹی نے قانون ساز ادارے کے انتخابات آسانی سے جیت لئے ہیں کولیشن نے ۲۵۰ میں سے ۱۶۷ نشستیں حاصل کی ہیں جبکہ ۱۹۹۰ء کے الیکشن میں انہوں نے ۱۶۶ نشستیں جیتی تھیں۔ اس طرح سے حکمران پارٹی کو اب ۶۸ء۸ فیصد کی اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ ۸۳۔ اراکین آزاد منتخب ہوئے ہیں جبکہ خواتین کی تعداد ۲۴ ہے جبکہ ۱۹۹۰ء کے انتخابات میں یہ تعداد ۲۱ تھی۔

☆ O ☆

بقیہ صفحہ ۴

ناک بند ہو جاتا ہے اس کا علاج آپریشن ہے۔

گلینڈز پھولنے میں کلکیر یا فلور اچھی دوا ہے اور میں سلیشیا کے ساتھ دیتا ہوں۔ سلیشیا میں بھی یہ مادہ پایا جاتا ہے کہ بلاوجہ سوجے ہوئے گلینڈز کو ٹھیک کرتی ہے۔ اگر انفیکشن ہے تو سلیشیا کام کرتی ہے۔ بعض دفعہ انفیکشن سے تعلق نہیں ہوتا بعض جسموں میں یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ گلینڈز پھول جاتے ہیں سخت ہو جاتے ہیں ان میں کلکیر یا فلور بہترین ہے۔ 6 x میں۔ اور اگر ساتھ انفیکشن کا خیال ہے اور عموماً ساتھ اکٹھی ہوتی ہے تو سلیشیا دی جاتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا پہلے نکس وامیکا دیں۔ اگر وہ کام نہ کرے تو پھر Adenoid کے بارے میں سوچا جائے ورنہ اس کے بغیر نہیں۔

اگر کندھوں میں درد ہو تو جیل سیمیئم بہت اچھی دوا ہے۔

آنکھ کی دوائیں آنکھ میں کیٹریکٹ اور زرد نظر نہ آنے اور نظر کمزور ہو رہی ہو زنکم سلف ۲۰۰ چند دن روزانہ ایک دفعہ پھر ہفتے میں ایک دفعہ اور کلکیر یا فلور اور کالی فاس ۶x یہ عام سادہ کیٹریکٹ میں بہت موثر ہے۔ اگر کیٹریکٹ کچا ہو تو سناریریا مارٹیما ایک دوا ہے جس سے انہوں نے کمرشل آئی ڈراپس بنائے ہیں۔ سناریریا کے آئی ڈراپس کے نام سے معروف ہے۔ ایک ڈراپ روزانہ دن میں ۳ دفعہ ڈالیں۔ بعض دفعہ لگتی ہے کوئی بات نہیں۔ اگر پک چکا ہو تو سناریریا بہت مصیبت ڈال دیتی ہے۔ آنکھ آپریشن کے لئے اگر ۳ ماہ میں تیار ہوتی ہے تو دو سال لے لیتی ہے۔ ہٹانے کے لئے یہ دوائیں ہیں۔

زنکم سلف ۲۰۰

کلکیر یا فلور ۶x کالی فاس کے ساتھ ملا کر

ایک اور دوا ہے زنکم میٹ (زنکم میٹیلیکم) اس کا بہت گہرا تعلق ناخونہ (ٹریجیئم) سے ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے پر ایک جڑ سی لگ جاتی ہے۔ سرخ خونی سانچہ بنتا جاتا ہے جو آنکھ پر پھیلتا جاتا ہے۔ آپریشن کرنا پڑتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں زنکم میٹ اکیلا غیر معمولی اثر دکھاتا ہے۔ بہت مریضوں میں کسی اور دوا کی ضرورت نہیں پڑی۔ ایک دو ماہ میں ٹریجیئم صاف ہو گیا۔

آنکھ کی بیماریوں پر ان دواؤں کو خاص یاد رکھیں جیل سیمیئم کالے موتیا کے لئے بہت اچھی ہے۔

☆ O ☆

دینی معلومات

سوال:۔ امامت رابع کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا۔ اور کون امام بنے۔

جواب:۔ ۱۰۔ جون ۱۹۸۲ء بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں ہوا اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب امام منتخب ہوئے۔

سوال: حضرت صاحب کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی۔ نیز آپ کی والدہ ماجدہ کا نام بتائیں۔

جواب:۔ ۱۸۔ دسمبر ۱۹۲۸ء کو قادیان میں۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت مریم بیگم ہے۔

سوال: امریکہ میں جماعت احمدیہ کے پہلے اللہ کی راہ میں جان دینے والے کا نام اور تاریخ بتائیں

جواب: ۸۔ اگست ۱۹۸۳ء کو ڈیٹرائٹ امریکہ میں مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو گولی مار کر (موت کے گھاٹ اتار دیا گیا) (اس سے پہلے محترم مرزا منور احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ امریکہ میں اللہ کی راہ میں جان دے چکے تھے۔ جس کتاب سے ہم یہ معلومات لے رہے ہیں اس میں غالباً سہواً ان کا ذکر رہ گیا ہے۔)

سوال: حضرت صاحب نے کب اور کیوں ربوہ سے لندن کے لئے ترک سکونت فرمائی۔

جواب: ۱۹۸۴ء کے آرڈیننس کی وجہ سے حضرت امام جماعت احمدیہ پاکستان میں اپنے فرائض کماحقہ انجام نہیں دے سکتے تھے۔ اس لئے آپ نے ۲۹ اپریل ۱۹۸۴ء کو ترک سکونت فرمائی۔

سوال: ایسے اسیران راہ مولا کے نام بتائیں جنہیں آرڈیننس کے نفاذ کے بعد موت کی سزا سنائی گئی۔

جواب: مکرم محمد الیاس منیر صاحب، مکرم رانا نعیم الدین صاحب، مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب قریشی، مکرم رفیع احمد قریشی صاحب

بقیہ صفحہ ۱

بنیاد ذات پات پر ہے۔ اب جبکہ انسانی روح زندہ رہنے اور آگے بڑھنے کے لئے آزاد ہے تو ملک اور قوم دونوں کو مضبوط بنانے کے لئے عمل کرنا چاہئے۔

میں یہ بھی جانتا اور سمجھتا ہوں کہ ہم میں سے بعض کے ذہن نے حالات کی رفتار کا ساتھ نہیں دیا اور وہ بخوبی اس بات کو محسوس نہیں کر سکے کہ ۱۴۔ اگست نے واقعی ایک نئے ملک اور نئی قوم کو جنم دیا۔ ہم میں سے بعض ابھی تک حکومت کو غیر ملکی حکومت سمجھتے ہیں۔

آزادی حاصل کرنے کے لئے لڑنے بھڑنے سے کہیں زیادہ دشوار تعمیری کام ہے۔ آزادی کے لئے جدوجہد کرنا اور جیل جانا کسی حکومت کو چلانے کے مقابلے میں کہیں آسان ہے۔

نکتہ چینی ہمیشہ آسان ہوتی ہے۔ عیب نکالتے رہنا کچھ مشکل نہیں۔ لوگ ان باتوں کو بھول جاتے ہیں جو ان کے لئے کی جاتی ہیں۔ عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ ایسا تو ہونا تھا۔ یہ احساس نہیں کرتے کہ اس کی خاطر سختیوں، مشکلوں اور خطروں کو جھیلنا پڑا۔

(کتاب بابائے قوم نے فرمایا۔ شائع کردہ محکمہ مطبوعات وفلمسازی کراچی ص ۱۸، ۱۹)

۷۔ اپریل ۱۹۴۸ء کو گورنمنٹ ہاؤس پشاور میں قبائلی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"آپ نے ایک پرانا قول سنا ہو گا کہ اتحاد میں قوت ہے۔ جب تک ہم متحد ہیں سربلند اور طاقتور ہیں۔ اگر متحد نہیں تو کمزور اور خوار ہوں گے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر مسلمان حتی الامکان یہ کوشش کرے کہ آپس میں کامل اتحاد اور اتفاق پیدا ہو۔

پاکستان مسلم قوم کے اتحاد کی ایک مجسم صورت ہے اور اسے اسی صورت میں قائم رہنا چاہئے۔ ہم پر اس اتحاد کو قائم رکھنا لازم ہے۔ اب آپ کی حیثیت ایک قوم کی ہے آپ نے اپنا ملک بھی بنا لیا ہے۔ اور یہ وسیع سرزمین سب آپ ہی کی ہے...... آپ سب ہی اس کے مالک ہیں کیا آپ اس کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ کی یہ خواہش ہے تو اس کے لئے ایک ضروری شرط ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم سب کے درمیان پورا اتحاد اور اتفاق ہو۔"

(کتاب بابائے قوم نے فرمایا ص ۲۲، ۲۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 8- ستمبر-1994ء
تیز دھوپ نے گرمی میں اضافہ کر دیا ہے
درجہ حرارت کم از کم 27 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ پنجاب کے گورنر چوہدری الطاف حسین نے انتباہ کیا ہے کہ بہت ہو چکی ہے۔ نواز شریف پر اب سخت ہاتھ ڈالیں گے۔ فوجی مصلحتوں کی وجہ سے رواداری کا مظاہرہ کیا گیا جس کا ناجائز فائدہ اٹھایا گیا۔ اب کرپشن کے الزامات کے تحت کارروائی ہو گی۔ ایل ڈی اے کی پلاٹوں کی الاٹ منٹ کے بارے میں مزید ۵ مقدمے تیار ہیں۔ انہوں کہا کہ ٹرین مارچ سے کوئی آسمان نہیں گرے گا۔ نہ کوئی گرفتاری ہو گی اور نہ ہی دفعہ ۱۴۴ نافذ کی جائے گی۔ قوم کسی احتجاجی تحریک کے لئے تیار نہیں ہے۔ نواز شریف الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے کے اصول پر عمل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف پر جلد ہاتھ ڈالنا چاہئے تھا افسوس ہے کہ تاخیر ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ اسلحہ جمع کرانے والوں کو ۵۰ فیصد قیمت ادا کریں گے۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کی خصوصی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلمان ممالک جارحیت کا مقابلہ متحد ہو کر کریں۔ عالمی برادری مسئلہ کشمیر حل کرے۔ انہوں نے کہا کہ کویت کے لئے پوری دنیا ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو سکتی ہے۔ تو کشمیر کے لئے ایسا کیوں نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بوسنیا کی حکومت کے خلاف یکطرفہ اور غیر قانونی پابندی اٹھائی جائے۔ جنگی جرائم میں سربیا کے خلاف مقدمہ چلنا چاہئے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں سری نگر، جموں اور بارہ مولا میں شدید جھڑپیں ہونے کے نتیجہ میں ۲۵ بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ ۱۵ مجاہدین بھی شہید ہوئے۔ سری نگر میں بھارتی فوج نے مارٹر گولے پھینک کر مجاہدین کے مکان کو اڑا دیا۔ حرکت الانصار کے ۸ حریت پسندوں نے جام شہادت نوش کیا۔ بارہ مولا میں بھارتی فوجی ٹرکوں پر مجاہدین کے حملوں کے نتیجے میں ۱۷۔ فوجی مارے گئے۔ تین ٹرک تباہ ہو گئے

○ تین صوبوں کے وزرائے اعلیٰ نے ایک مشترکہ اجلاس میں ٹرین مارچ پر غور کیا۔ ملک میں امن و امان کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ اسلامی کانفرنس کشمیریوں کو یقین دلائے کہ مسلم امہ کشمیر کے کاز کی حامی ہے انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کو درپیش مسائل پر عالمی برادری کی بے حسی افسوسناک ہے انہوں نے کہا کہ بوسنیا کے عوام کے ساتھ ہیں اور فلسطین کی غیر متزلزل حمایت کرتے ہیں۔

○ انڈس موٹرز کراچی کے جنرل مینیجر کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا۔ شاہراہ فیصل پر مبینہ پولیس مقابلے میں ہلاک ہونے والا نوجوان ہسپتال میں دم توڑ گیا۔

○ بلوچستان کے وزیر خوراک میر خان محمد جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی حکومت تحریک نجات کی حمایت کرتی ہے نہ مخالفت۔ انہوں نے کہا کہ یہ تحریک بری طرح فلاپ ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت یہاں پر گورنر راج کے حق میں نہیں ہے۔

○ پنجاب میں تحریک نجات کے پیش نظر پولیس کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

○ قاہرہ کانفرنس میں اسقاط حمل، جنسی تعلیم وغیرہ کے موضوعات پر اختلافات زیادہ گہرے ہو گئے ہیں۔ اسلامی ممالک اور پاکستان کی وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی سخت تنقید کے بعد ناروے کے وزیر اعظم نے بھی اپنا موقف بدل لیا ہے۔ اسلامی کانفرنس کے ممالک اسقاط حمل کے خلاف متحد ہو گئے ہیں۔ امریکی نائب صدر اور ویٹی کن (پوپ پال) کے وفد کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔ مسلمان ملکوں میں بھی ان موضوعات پر اختلافات ہیں۔ دنیا کی آبادی کم کرنے پر الفاظ کے انتخاب پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ عالمی بینک کے صدر نے جو مغربی طاقتوں کی نمائندگی کرتے ہیں کہا ہے کہ اگر آبادی کم نہ کی گئی تو ترقی کو برقرار رکھنا مشکل ہو گا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ قرض دیتے وقت آبادی کو کم کرنے کی شرط نہیں لگائی جائے گی۔

○ کورنگی کراچی میں جدید اسلحہ سے لیس ایک گروہ نے مخالف فرقے کی مسجد پر اندھا دھند فائرنگ کر کے قبضہ کر لیا۔ نیو کراچی اورنگی اور سرجان ٹاؤن کی ۳ مسجدوں پر پولیس نے قبضہ چھڑا لیا ہے۔ پولیس نے قبضہ گروپ کے ۲۰۔ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

○ انجمن سپاہ صحابہ نے تحریک نجات کے بعد ناموس صحابہ ٹرین مارچ کا اعلان کر دیا ہے۔ کارواں کراچی سے پشاور تک جائے گا۔

○ سبی میں طوفانی بارش نے تباہی مچا دی۔ ریلوے سٹیشن سمیت متعدد علاقے زیر آب آ گئے۔ مشکاف کے قریب ریلوے لائن میں ۴۰ فٹ گہرا گڑھا پڑ گیا ہے۔ کوئٹہ جانے والی تمام ٹرینیں سبی میں رک گئیں۔ ایک ہزار مکانات کو نقصان پہنچا۔

○ بھارت کے اپوزیشن کے رہنما اٹل بہاری باجپائی نے ایٹم بم کے بارے میں نواز شریف کے بیان کے پیش نظر بھارتی پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔

○ بورے والا میں سپاہ صحابہ کے کارکنوں کی تلاش میں چھاپے مارے گئے۔ اور کئی لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

○ بوسنیا کے وزیر اعظم مسٹر حارث سلاجک نے کہا ہے کہ کشمیر کے معاملے پر عالمی برادری کی خاموشی مجرمانہ ہے۔ خاموشی اختیار کرنے سے ایسے مسائل حل نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ بوسنیا اور کشمیر میں ظالموں کے ہاتھ توڑنے کی ضرورت ہے۔

○ بوسنیا کے وزیر اعظم نے جو اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں شریک واحد وزیر اعظم ہونے کی وجہ سے کانفرنس کے مہمان خصوصی ہیں نے کہا ہے کہ مغرب کمزور مسلمانوں کو مروا کر مسائل حل نہیں کر سکتا۔ بوسنیائی مسلمانوں کی نسل کو ختم کیا جا رہا ہے لیکن اسلحہ کی فراہمی پر پابندی ہے۔ انسانی حقوق کا نعرہ بلند کرنے والے خود بوسنیا کے انسانوں کے حقوق کچل رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اب پتھر کا زمانہ نہیں ہے ہم ظالموں کو ضرور سبق سکھائیں گے۔

○ اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کی خصوصی کانفرنس میں کانفرنس کے ۴۷ ممالک شریک ہیں۔ ۱۸ ممالک کی نمائندگی ان کے وزرائے خارجہ کر رہے ہیں۔

○ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر بطروس غالی نے پاکستان کے دورے پر وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے ملاقاتیں کیں۔ سیکرٹری جنرل کو کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے آگاہ کیا گیا۔

○ ملتان کی تاریخ کی سب سے بڑی ڈکیتی میں مسلم کمرشل بینک سے ۲۰ لاکھ روپے لوٹ لئے گئے۔ چار کار سوار بینک میں اکٹھے داخل ہوئے گارڈ سے رائفل چھین کر توڑ دی تمام رقم سمیٹی گاہکوں کو بھی لوٹ لیا اور الارم بجنے پر فرار ہو گئے۔

○ دریائے سکردو میں بس گرنے سے ۴۴ مسافر ہلاک اور ۵ زخمی ہو گئے۔ بس گلگت سے سکردو جا رہی تھی۔ حادثہ سکردو سے ۸۰ کلومیٹر دور پیش آیا۔

○ وزیر قانون مسٹر اقبال حیدر نے کہا ہے کہ آٹھویں ترمیم سمیت مارشل لاء دور کے تمام صدارتی احکامات پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔

○ پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر منظور موہل نے انکشاف کیا ہے کہ نواز شریف رشوت دے کر پنجاب کے وزیر خزانہ بنے تھے اپوزیشن لیڈر بے نظیر کی نقل کرتے ہیں لیکن اس کے لئے عقل کی ضرورت ہے۔

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
۴ بجے تا ۸ بجے شام

اعلان تعطیل

○ مورخہ ۱۱۔ ستمبر ۱۹۹۴ء کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

(ہومیوپیتھک) ٹانک ڈراپس
زود اثر ہومیوپیتھک فارمولا جو اعصاب، دماغ اور جسم کو تقویت دیتا ہے۔ تھکن اور جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور طبیعت کو ہشاش بشاش اور توانا رکھتا ہے
قیمت ۴۵/- روپے
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر لبوبہ ہومیو کمپنی) گولبازار ربوہ
فون: 04524-211283 - 04524-771
فیکس: 04524-212299

اطلاع عام
دواخانہ ہذا میں جنرل پریکٹس اور خاص طور پر مرض اٹھرا۔ زنانہ و مردانہ مخصوص امراض۔ اور برائے اولاد نرینہ کا علاج بفضلہ تعالیٰ حضرت حکیم خورشید احمد صاحب کے تربیت یافتہ معالجین کے ہاتھوں جاری ہے
رجسٹرڈ
مینیجر خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
فون: 211538

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت ۱۰,۰۰۰/- ڈش 8 مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 , 355422
7235175